دوسروں کے حقوق کی ادائی کی توقع نہیں ہوسکتی۔ چوتھا باب 'مالی معاملات میں قرآن کے مطالبات' کے موضوع پر مشتمل ہے۔ اس میں دیانت داری، سچائی، شفافیت اور عہد و پیمان کی تکمیل، جائز ذرائعِ معاش، مال خرچ کرنے میں فضول خرچی اور اسراف سے پرہیز، لین دین میں فرب و دغابازی سے اجتناب اور معاملاتی امور میں تحریری ریکارڈ رکھنے سے متعلق قرآنی تعلیمات کی تشریح کی گئی ہے۔ پانچواں باب 'عورتوں کے معاشی حقوق۔قرآن کریم کی روشنی میں' کے عنوان سے ہے۔ اس میں وضاحت کی گئی ہے کہ کن کن پہلوؤں سے اسلام نے عورتوں کے حقوق، خاص طور سے مالی حقوق کو تسلیم کیا ہے، جیسے ملکیت، وراثت، مال کمانے اور خرچ کرنے کے حقوق وغیرہ۔ اس سے حقوقِ نسواں کے معاملے میں اسلام پر وارد کیے جانے والے بعض اعتراضات کا ازالہ ہوتا ہے۔ چھٹا باب 'سیاست وحکومت اور قرآن کے رہ نما اصول' کے عنوان سے ہے۔اس میں قرآنی آیات کی روشنی میں تصورِ سیاست، اسلامی ریاست کے اغراض و مقاصد، حکم راں کے اوصاف اور ذمہ داریوں اور حکومت کے طور طریقوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے اس نکتہ پر خاص طور سے زور دیا ہے کہ حکم رانی ایک امانت ہے اور دیانت داری کے ساتھ اس کا حق ادا کرنا مسلم حکم راں کے لیے ضروری ہے۔ اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہوتی ہے، اس لیے اس میں رہنے والوں کے لیے مادی اور معنوی ہر طرح کی فلاح و بہبود کا کام ہونا چاہیے۔ چنانچہ مادی و معاشی مسائل کے حل کے ساتھ ریاست سے برائیوں کے خاتمہ، ظلم و ناانصافی کا قلع قمع اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اقامتِ دین بھی اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

مجموعی طور پر یہ کتاب سماجی، معاشی اور سیاسی مسائل کے حوالہ سے قرآنی ہدایات و تعلیمات کا ایک جامع مرقع ہے۔ قرآن مجید سے خصوصی دل چسپی رکھنے والوں اور اسلام کی روشنی میں مسائل کا حل تلاش کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ (محمد جرجیس کریمی)

مسلم اسپین (تہذیبی وثقافتی تاریخ) ڈاکٹر محمد عمر فاروق

ناشر: البلاغ پبلی کیشنز، N-1، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵، سنۂ اشاعت: ۲۰۱۵، صفحات: ۳۵۷، قیمت: ۱۸۸/روپے

اسپین میں مسلم عہدِ حکم رانی، جو آٹھ سو سال کے طویل عرصے پر محیط ہے، اسلامی تاریخ کا عہدِ زریں کہلاتا ہے۔ اس سرزمین پر مسلمانوں نے اپنے دورِ حکومت میں تہذیب وتمدن اور علوم وفنون کی ایسی شمع روشن کی جس سے نہ صرف یورپ، بلکہ پورا عالم منوّر رہوا۔ نقلی علوم ہوں یا عقلی، سماجی علوم ہوں یا سائنسی، تمام میدانوں میں انہوں نے اپنی برتری اور بالا دستی قائم کی۔ اسی وجہ سے بہت سے مؤرخین یورپ کی نشأۃ ثانیہ کا اصل مرکز اسپین کو قرار دیتے ہیں۔

اسپین کی تاریخ وثقافت پر متعدد کتابیں شائع ہو چکی ہیں، جیسے مولانا ریاست علی ندوی کی 'تاریخِ اندلس'، مولانا رشید اختر ندوی کی 'مسلمان اسپین میں' اور شیخ عنایت اللہ کی 'اندلس کا تاریخی جغرافیہ' وغیرہ، لیکن زیرِ نظر کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ یہ اپنے موضوع پر بڑی جامع اور مبسوط کتاب ہے۔ اس کے مصنف ڈاکٹر محمد عمر فاروق شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ انھوں نے الجامعۃ الاسلامیۃ تلکہنا، سدھارتھ نگر، یوپی سے فراغت حاصل کرنے کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی سے اسلامک اسٹڈیز میں ایم اے اور پی ایچ ڈی کیا اور اب وہیں پر درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ فاضل مصنف کو 'مسلم اسپین' پر اختصاص حاصل ہے۔ اس موضوع پر ان کے مضامین مختلف رسائل ومجلّات میں شائع ہوتے رہے ہیں۔

اس کتاب میں مسلم اسپین کی تاریخ کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ابتدا میں اسپین کی قدیم تاریخ اور وہاں کے جغرافیائی حالات بیان کیے گئے ہیں۔ پھر مسلمانوں کی آمد کے وقت وہاں کی سیاسی، سماجی، معاشی اور مذہبی صورتِ حال، مسلمانوں کے ذریعہ اسپین میں قائم کردہ صوبوں، سیاسی اور انتظامی اداروں، محکموں،